سوال

(138)امام ابوحنیفہ فارسی نہیں تھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علماء احناف یہ حدیث پیش کرتے ہیں کہ اہل فارس میں سے ایک شخص ہوگا تو وہ اس وقت دین اور علم ثریا کی بلندیوں پر بھی ہوگا تو وہ اس مقام پر پہنچ کر بھی دین اور علم کی معرفت حاصل کرے گا اور وہ اس سے ثابت کرتے ہیں کہ اس سے مراد بالاتفاق امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ ہیں۔ اس روایت کی وضاحت درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہلِ فارس والوں (رجال) یا والے (رجل) کی روایت تو بالکل صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح بخاری (۴۸۹۷) و صحیح مسلم (۲۵۴۶)

لیکن امام ابوحنیفہ کا فارسی ہونا قطعاً ثابت نہیں ہے۔ جس روایت میں آیا ہے کہ امام ابوحنیفہ فارسی ہیں، اس روایت کی سند موضوع (من گھڑت) ہے۔ اس میں احمد بن عبید اللہ (عبداللہ) بن شاذان اور اس کا باپ دونوں نامعلوم ہیں۔ شاذان (نضر بن سلمہ) سچا نہیں تھا۔ (الجرح والتعدیل ۸ ۴۸۰)

وہ حدیثیں چوری (کرکے روایت) کرتا تھا۔ اسے احمد بن محمد بن عبدالکریم نے جھوٹا قرار دیا۔ (المجروحین لابن حبان ۳ ۸۰) اس سند کا آخری راوی اسماعیل بن حماد ضعیف ہے۔ (دیکھئے الکامل لابن عدی ۱ ۳۰۸)

اس کی کوئی معتبر توثیق ثابت نہیں ہے۔

اس موضوع روایت کے برعکس عمر بن حماد بن ابی حنیفہ سے ثابت ہے کہ امام ابوحنیفہ کے دادا ''زوطی'' کابل والوں میں سے تھے۔ (دیکھئے تاریخ بغداد ۱۳ ۳۲۴ وسندہ صحیح الی عمر بن حماد، واخبار ابی حنیفہ واصحابہ للصیمری ص ۱)

امام ابونعیم الفضل بن دکین الکوفی رحمہ اللہ (متوفی ۲۱۸ھ) نے کہا: ''ابو حنیفة النعمان بن ثابت بن زوطی، اصلہ من کابل'' ابوحنیفہ نعمان بن ثابت بن زوطی آپ کی اصل کابل سے ہے۔ (تاریخ بغداد ۱۳ ۳۲۴، ۳۲۵ وسندہ صحیح)

فارس چوتھی اقلیم میں ہے۔ (معجم البلدان ۴ ۲۲۶)

اور کابل تیسری اقلیم میں ہے۔ (معجم البلدان ۳ ۴۲۶)

کابل کو فارسی بنا دینا ان لوگوں کا کام ہے جو دن رات سیاہ کو سفید بنانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

حدیث بخاری و مسلم سے مراد (سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ یا) فارسی (ایرانی) محدثین کرام ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص401

محدث فتویٰ